20-03-2024 WEDNESDAY URDU NEWS BULLETIN 17.50 HRS

سرخیاں :

☆الیکشن کمیشن آف انڈیا نے لوک سبھا انتخابات کے تحت آج پہلے مرحلہ کیلئے اعلامیہ جاری کیا۔

☆ تلنگانہ کے نئے گورنر رادھا کرشنن نے عوام پر زور دیا ہے کہ ہاتھ سے ہاتھ ملاتے ہوئے ریاست کے مستقبل کو تعمیر کریں۔

☆ٹی آر ایس کے کارگذار صدر کے ٹی آر نے ریاست میں غیر موسمی بارش کے باعث متاثرہ کسانوں کو نظرانداز کرنے پر وزیراعلیٰ ریونت ریڈی کو تنقید کا نشانہ بنایا ہے۔

☆بی جے پی کے سینئر لیڈر امیت شاہ نے اس یقین کا اظہار کیا ہے کہ لوک سبھا انتخابات میں این ڈی اے چار سو نشستوں پر کامیابی حاصل کرے گا جبکہ بی جے پی کی نشستوں کی تعداد 370 سے بڑھ جائے گی۔

☆☆☆☆☆

حیدرآباد میں اب تک 47 لاکھ اٹھارہ ہزار روپئے نقد رقم اور سترہ لاکھ 49 ہزار روپئے پر مشتمل الیکٹرانک آلات کے علاوہ دیگر اشیاء ضبط کی جاچکی ہیں۔ عظیم تر بلدیہ حیدرآباد کے کمشنر وحیدرآباد الیکشن آفیسر رونالڈ روس نے یہ بات اس وقت کہی جب وہ شہر میں تلاشی آپریشنوں کے تعلق سے تفصیلات بتارہے تھے۔انہوں نے مزید بتایا کہ 104 لیٹر شراب بھی ضبط کی گئی ہے۔ رونالڈ روس کے مطابق پندرہ افراد کے خلاف مقدمات درج کیے گئے جبکہ انیس ایف آئی آر بھی درج کیے گئے ہیں۔

☆☆☆☆☆

تلنگانہ کے نئے گورنر سی پی رادھا کرشنن نے ریاست کے عوام سے کہا ہے کہ ہاتھ سے ہاتھ ملا کر ایک ایسا مستقبل تیار کریں جو ہر طرح سے سب کیلئے بہتر رہے۔ واضح رہے کہ جھارکھنڈ کے گورنر رادھا کرشنن کو تلنگانہ کے گورنر اور پانڈوچیری کے لیفٹنٹ گورنر کی حیثیت سے فاضل ذمہ داری دی گئی ہے۔ رادھا کرشنن نے ہر کسی سے کہا کہ متحد ہو کر ٹرانسفارمیشن کا سفر طئے کریں اور جمہوریت، انصاف کے قواعد پر عمل پیرا رہیں۔ تلنگانہ کے گورنر کی حیثیت سے جائزہ لینے کے بعد انہوں نے کہا کہ وہ پوری لگن اور سنجیدگی کے ساتھ ریاست اور اس کے عوام کیلئے کام کریں گے۔ نئے گورنر نے تمام سیاسی پارٹیوں، عہدیداروں اور سیول سوسائٹی کی تنظیموں پر زور دیا کہ عام آدمی کی ضروریات کی تکمیل کو ترجیح دی جائے۔ انہوں نے یقین دلایا کہ ہر شخص کی آواز سنی جائے گی اور ہر تشویش کا جلد ازالہ بھی کیا جائے گا۔ اس سے پہلے تلنگانہ ہائی کورٹ کے چیف جسٹس الوک ارادھے نے حیدرآباد میں واقع راج بھون میں منعقدہ ایک تقریب میں رادھا کرشنن کو حلف دلایا۔ اس موقع پر چیف سکریٹری شانتی کماری نے تقرر نامہ پڑھ کر سنایا۔ اس موقع پر وزیراعلیٰ ریونت ریڈی، مختلف وزراء اور دیگر سینئر عہدیدار بھی موجود تھے۔

☆☆☆☆☆

مرکزی وزیر کرن ریجو جو نے آج مرکزی وزیر برائے فوڈ پراسیسنگ انڈسٹریز کی حیثیت سے جائزہ حاصل کرلیا۔ انہیں اس وزارت کی زائد ذمہ داری دی گئی ہے کیوں کہ مرکزی وزیر وراشٹریہ لوک جن شکتی پارٹی کے صدر پشپتی کمار پارس کل مرکزی کابینہ سے سبکدوش ہوگئے۔ صدر جمہوریہ دروپدی مرمو نے ان کا استعفیٰ قبول کرلیا۔ ریجو جو کے پاس ارتھ سائنس کا بھی قلمدان ہے۔

☆☆☆☆☆

وزیراعظم نریندر مودی نے کہا ہے کہ ہندوستان، 1.25 لاکھ اسٹارٹ اپس اور 110 یونیکارنس کے ساتھ دنیا بھر میں اسٹارٹ اپ ایکو سسٹم والا تیسرا بڑا ملک بن گیا ہے۔ نئی دہلی میں آج بھارت منڈپم میں اسٹارٹ اپ مہاکمبھ سے خطاب کرتے ہوئے مودی نے کہا کہ ہندوستان کا اسٹارٹ اپ ایکو سسٹم نہایت عمدہ طریقہ سے آگے بڑھ رہا ہے۔ ان کے مطابق ملک سال 2047 تک کیلئے روڈ میاپ تیار کررہا ہے۔ ایسے میں اسٹارٹ اپ مہاکمبھ کو کافی اہمیت حاصل ہوجاتی ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ گزشتہ دہائی میں سب نے دیکھا کہ ملک نے کس طرح آئی ٹی اور سافٹ ویئر کے شعبہ میں پیشرفت کی۔ اس موقع پر وزراء انوپریا پٹیل اور سوم پرکاش بھی موجود تھے۔

☆☆☆☆☆

بی آر ایس پارٹی کے کارگذار صدر کے ٹی راما راؤ نے وزیر اعلیٰ ریونت ریڈی کو تنقید کا نشانہ بناتے ہوئے کہا ہے کہ ریاست بھر میں غیر موسمی بارش کے سبب فصلوں کو نقصان پہنچنے کے باوجود حکومت کسانوں کے مسائل کو نظر انداز کر رہی ہے۔ راما راؤ نے وزیر اعلیٰ سے سوال کیا کہ کسانوں کے تعلق سے ہمدردی کا مظاہرہ کیوں نہیں کیا جارہا ہے۔ انہوں نے ریونت ریڈی کو مشورہ دیا کہ دلی جا کر AICC قیادت سے ملاقات اور ریاست کی سیاست کے تعلق سے حکمت عملی تیار کرنے کے بجائے کسانوں کے مسائل کو دور کرنے پر توجہ دیں۔

☆☆☆☆☆

مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی کی جانب سے حیدرآباد میں جلد ہی اس کے میڈیا سنٹر پر کمیونٹی ریڈیو شروع کیا جائے گا۔ ڈائرکٹر آئی ایم سی رضوان احمد نے بتایا کہ اس کمیونٹی ریڈیو کا مقصد تعلیم اور اطلاعات کے ذریعہ سماج کی ترقی ہے۔ انہوں نے گچی باؤلی میں واقع اس یونیورسٹی کے کیمپس سے دس تا پندرہ کیلومیٹر آس پاس رہنے والوں سے کہا کہ اس سلسلے میں اپنے نظریات، توقعات اور مشورے پیش کریں۔ اس سلسلے میں ای میل imc@manuu.edu.in پر مشورے و تجاویز روانہ کیے جاسکتے ہیں۔

☆☆☆☆☆

الیکشن کمیشن آف انڈیا نے لوک سبھا انتخابات کے پہلے مرحلہ کیلئے آج اعلامیہ جاری کیا ہے۔ اس مرحلہ کے تحت 17 ریاستوں اور چار مرکزی زیر انتظام علاقوں میں لوک سبھا کی 102 نشستوں کیلئے انتخابات ہوں گے۔ ٹامل ناڈو کی 39 نشستیں، راجستھان کی 12 نشستیں، اتر پردیش کی 8 نشستیں، مدھیہ پردیش کی چھ نشستیں، اترکھنڈ، آسام اور مہاراشٹرا کی 5 نشستیں، بہار کی چار نشستیں، مغربی بنگال کی تین نشستیں، اروناچل پردیش، منی پور، میگھالیہ کی دو دو نشستیں اور چھتیس گڑھ میزورم، ناگالینڈ، سکھم، تریپورہ، انڈومان و نکوبار جزائر، جموں و کشمیر، لکشدیپ اور پانڈوچیری کی ایک نشست کیلئے پہلے مرحلہ میں رائے دہی ہوگی۔ پرچہ جات نامزدگی اس ماہ کی ستائیس تاریخ تک داخل کئے جاسکتے ہیں جبکہ بہار کیلئے یہ تاریخ اٹھائیس مارچ مقرر کی گئی ہے۔

☆☆☆☆☆

بی جے پی کے سینئر لیڈر امیت شاہ نے اس یقین کا اظہار کیا ہے کہ قومی جمہوری اتحاد (این ڈی اے) لوک سبھا انتخابات میں 400 سے زائد نشستیں جیتے گا جبکہ بی جے پی کے نشستوں کی تعداد بھی 370 سے آگے بڑھ جائے گی۔ ایک خانگی ٹی وی چینل سے بات چیت کرتے ہوئے شاہ نے آج کہا کہ مودی حکومت نے غریبوں کیلئے کئی اقدامات کئے ہیں جبکہ ملک کی معیشت گزشتہ دس برسوں کے دوران کافی بہتر ہوئی اور دنیا بھر میں سب سے بڑی پانچویں معیشت بنی ہے۔ امیت شاہ نے کہا کہ جموں و کشمیر، شمالی و مشرقی ریاستوں اور نکسلائیٹ سے متاثرہ علاقوں میں پرتشدد واقعات میں پچھتر فیصد کمی واقع ہوئی ہے۔

☆☆☆☆☆

لوک سبھا انتخابات کے پیش نظر پولیس کے مرکزی دستے اور مقامی پولیس عہدیداروں کی جانب سے کھمم پولیس کمشنریٹ حدود میں فلیگ مارچ کا اہتمام کیا جارہا ہے۔ کھمم ٹاؤن کمشنر آف پولیس سنیل دت نے بتایا کہ فلیگ مارچ کا مقصد اس بات کو یقینی بنانا ہے کہ عوام آزادانہ ماحول میں اپنے ووٹ کا استعمال کرسکیں۔ ان کے مطابق انتخابات کے عمل کو بنا کسی مشکل مکمل کرنے کیلئے انتظامات کیے جارہے ہیں۔

☆☆☆☆☆

بی آر ایس محبوب نگر ضلع پریشد صدر نشین سوارنا سدھا کر ریڈی آج کانگریس پارٹی میں شامل ہوگئیں۔ وزیر اعلیٰ و ٹی پی سی سی سربراہ ریونت ریڈی سوارنا کا پارٹی میں خیر مقدم کیا۔ کانگریس پارٹی نے توثیق کی ہے کہ جلد ہی لیڈرس کی ایک بڑی تعداد کانگریس میں شمولیت اختیار کرے گی۔ حال ہی میں بی آر ایس کے ایم ایل اے ڈی ناگیندر اور بی آر ایس ایم پی رنجیت ریڈی بھی کانگریس میں شامل ہوچکے ہیں۔

☆☆☆☆☆